



## میں ہر ایسے مسلمان سے بری ہوں، جو مشرکوں کے بیچ رہتا ہو

جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خثعم قبیلہ کی جانب ایک سر پہنچا چنانچہ ان میں سے کچھ لوگ بچاؤ کے لیے سجدہ میں گر پڑے، لیکن انہیں تیزی سے قتل کر دیا گیا وہ کہتے ہیں کہ جب اس کی اطلاع اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی، تو ان کی آدھی دیت ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: "میں ہر ایسے مسلمان سے بری ہوں، جو مشرکوں کے بیچ رہتا ہو" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا کیوں؟ تو فرمایا: "ان میں سے ایک کی آگ دوسرے کو نہیں دکھنی چاہیے"

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خثعم قبیلہ کی ایک حصہ کی جانب، جو کافر تھا، لشکر کی ایک ٹکڑی بھیجی یہ لوگ وہاں پہنچے تو کچھ لوگ یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ مسلم ہیں، سجدہ کرنے لگے لیکن، چونکہ وہ مشرکوں کے ساتھ رہ رہے تھے، اس لیے مسلمانوں نے انہیں مشرک سمجھ کر بنا وقت گنواؤں قتل کر دیا لیکن جب یہ یقین ہو گیا کہ وہ مسلمان ہی تھے، تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت عام مسلمانوں کی دیت سے آدھی رکھی پوری دیت ادا کرنے کے لیے اس لیے نہیں کہا کہ اس قتل کے وقوع کا سبب وہ خود ہی تھے شریعت نے کافروں کے علاقے میں رہنے کو حرام قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ مسلمان کافر سے اتنا قریب نہ رہے کہ اگر ان میں ایک آگ جلائے تو دوسرے کو دکھنے لگے اس طرح کا حکم کفر اور اس کے پیروکاروں سے براءت کے اظہار کی بنا پر دیا گیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64600>



النجاه الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

